جن کو زکوٰۃ ادا کرنے کے قابل قرار دیا گیا ہو۔ کمپنی کی زکوٰۃ کا حساب لگانے میں مشینری، مکان، فرنیچر وغیرہ عوامل پیدائش کو مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔ اس کے باقی ماندہ املاک جو اموال تجارت پر مشتمل ہوں اور اسکے خزانہ کی رقم جو ختم سال پر موجود ہو ان سب پر زکوٰۃ لے لی جائے گی۔ اور اگر کمپنی کا کاروبار اس نوعیت کا نہ ہو تو اس کی سالانہ آمدنی کے لحاظ سے اس کی مالی حیثیت مشخص کی جائے گی اور اس پر زکوٰۃ لگا دی جائیگی۔

رکنیتِ جماعتِ اسلامی کی ایک درخواست پر فیصلہ

سوال:۔ ایک مقامی جماعتِ اسلامی کے امیر رپورٹ کرتے ہیں:۔

"۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صاحب عرصہ سے سرگرمی سے کام کر رہے ہیں، رکنیت کے اہل ہیں؛ عرصہ سے ان کی درخواست پڑی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان کی ذاتی زندگی شریعت کے مطابق ہے۔ مگر دکان کے حسابات اصلی پیش نہیں کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ کیونکہ انکم ٹیکس والے نفع کی فیصدی اتنی زیادہ لگاتے ہیں کہ اگر اصل بکری دی جائے تو ساری آمدنی ٹیکس میں چلی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز قابلِ اعتراض نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔"

اس پر حلقہ کی جماعتِ اسلامی کے امیر رپورٹ کرتے ہیں:۔

" درخواست کنندہ نہایت صالح نوجوان ہے اور جماعت کے کاموں میں کافی ایثار اور سرگرمی کا مظاہرہ کرتا رہا ہے۔ اس کے بارے میں صرف انہی جعلی حسابات کا معاملہ ہمارے لئے پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ، اگر صحیح حسابات پیش کئے جائیں تو سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس کی ندر نہ صرف منافع کی کمائی بلکہ پونجی کا ایک حصہ بھی ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں وہ نہایت مجبوری کی حالت میں غلط حسابات پیش کرتا ہے۔ لیکن دوسری طرف ہمارے لئے بھی یہ مشکل ہے کہ ایک ایسے شخص کو جو جان بوجھ کر غلط بات کو صحیح بنا کر پیش

کرتا ہے۔ کینیت کے لئے کیسے قبول کریں۔ چونکہ یہ ایک منفرد کیس نہیں ہے۔۔۔۔ اسلئے اپنی اوحلقہ کی مجلس شوریٰ کی رہنمائی کے لئے یہ درخواست آپ کی خدمت میں بھیج رہا ہوں کہ آپ ہمیں اس کے متعلق مشورہ دیں کہ ایسے حالات میں ہم کیا رویہ اختیار کریں"؟

جواب:۔ ہم نے یہ جماعت اس لئے نہیں بنائی ہے کہ ایک ایک آدمی ایک ایک مجبوری کی بنا پر دین و اخلاق کے ایک ایک اصول کو توڑتا چلا جائے۔ اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا تو پھر اس جماعت کے بنانے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ ہمارے پیش نظر تو ایسے لوگوں کو منظم کرنا ہے جو بہر حال صداقت اور دیانت پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں اور جھوٹ اور بد دیانتی کی طاقتوں سے دبنے کے بجائے اُن سے لڑیں۔ اگر ہم اس طرح جماعت کے نظم میں ڈھیل دیتے چلے جائیں کہ جن جن بد دیانتیوں کے لئے لوگ مجبور ہوں ان کی اجازت دے دیا کریں تو اس جماعت میں بھی ضعیف الاخلاق لوگ جمع ہو جائیں گے اور ان سے کوئی اصلاح کا کام نہ ہو سکے گا۔ یہ ہم کو معلوم ہے کہ سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس نے کس طرح تمام تجارت پیشہ لوگوں کو جھوٹا اور جعل ساز بنا دیا ہے۔ یہ بھی ہم کو معلوم ہے کہ سرکاری ملازموں کو رشوت دے کر بڑی آسانی سے وہ تمام تکلیفیں رفع کی جا سکتی ہیں جو اس سلسلے میں پیش آسکتی ہیں۔ یہ بھی ہم کو معلوم ہے کہ اگر کوئی شخص رشوت بھی نہ دے اور جعلی حسابات بھی نہ رکھے تو اس کے لئے کاروبار چھوڑ دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے لیکن اس کے باوجود نہ ہم اپنے ارکان کو رشوت دینے کی اجازت دے سکتے ہیں اور نہ جعلی حسابات رکھنے کی۔ اس کے بجائے ان کا کام یہ ہے کہ وہ تجارت پیشہ لوگوں میں اخلاقی حس پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ان کو منظم کریں اور ان کی باقاعدہ انجمنیں قائم کر کے ——— اور اگر وہ پہلے سے قائم ہوں تو ان کی رائے کو ہموار کر کے ——— یہ متفقہ فیصلہ کرائیں کہ کوئی شخص کسی سرکاری افسر کو ایک پیسہ رشوت نہ دے، کوئی شخص جھوٹے حسابات نہ رکھے، اگر سرکاری ملازمین انتقاماً ان کے اصلی حسابات کو غلط قرار دے کر ان کی فروخت یا آمدنی فرضی طور پر زائد تشخیص کریں اور ان پر زیادہ ٹیکس عاید کریں تو کوئی شخص اس ٹیکس کا ایک پیسہ ادا نہ کرے، اگر ایسے بے جا ٹیکس کی وصولی کے لئے

کسی کی دکان کا مال نیلام کیا جائے تو اس پر کوئی شخص بولی نہ دے جب تک اس طرح کی تنظیمیں نہ ہونگی ہمارے ارکان کو نقصان اٹھا کر کام کرنا پڑے گا کیونکہ ننانوے بے ایمانوں کے درمیان ایک ایماندار کبھی چین سے زندگی بسر نہیں کر سکتا لیکن اگر سب کو ـــ یا کم از کم اکثریت ہی کو ـــ دیانت اور راستبازی پر متفق کر لیا جائے تو سب کے لئے حلال روزی حاصل کرنا بھی ممکن ہو جائے گا اور سرکاری ملازمین کی زیادتیوں کا بھی سدباب ہو سکے گا۔

طالبانِ قانونِ شریعت

سوال :۔ میاں ممتاز دولتانہ اور دیگر وزراء کی حالیہ تقاریر سے متاثر ہو کر مالکان زمین اس بات پر آمادہ ہو رہے ہیں کہ وہ اپنے حقوق کو محفوظ کرانے کے لئے شریعت کے قانون کے نفاذ کا مطالبہ کریں اور دوسری کسی ایسی ویسی سکیم کو تسلیم نہ کریں جو ان کے حقوق کو سلب کرنے والی ہو۔ چنانچہ کیمبل پور میں ایسے ہی لوگوں نے مل کر " طالبانِ قانونِ شریعت " کے نام سے ایک انجمن کی بنیاد ڈالی ہے جو کیمبلپور کے ضلع میں اس مطالبہ کو اٹھائے گی اور دوسرے اضلاع میں بھی اس کو حرکت میں لانے کی کوشش کرے گی . . . . . اس انجمن نے اس غرض کے تحت ایک ہینڈبل بعنوان " انجمن طالبانِ قانونِ شریعت کا مطالبہ " اور ایک مراسلہ بنام ممبران پنجاب اسمبلی طبع کرایا ہے . . . . . موجودہ حالات میں ہمیں توقع ہے کہ یہ لوگ ہمارے نصب العین یعنی نفاذِ قانونِ شریعت سے دلچسپی لیں۔ اس بارے میں آپ ہمیں ہدایت فرمائیں کہ آیا ہم ان کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں ؟

جواب :۔ ایسے " طالبانِ قانونِ شریعت " کے ساتھ کسی تعاون اور اشتراکِ عمل کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا ہے جو پوری شریعت کو ہڑپ کر جانے کے بعد کسی ایک مسئلہ میں شرعی قانون کے طالب بن کر اس لئے کھڑے ہو رہے ہوں کہ اس مسئلے میں شریعت کا قانون ان کی